بخدا خدا کا یہی ہے در نہیں اور کوئی مفر مقر
جو وہاں سے ہو یہیں آ کے ہو، جو یہاں نہیں تو وہاں نہیں
سدّ الفرار
۱۳۳۳ھ
علی
الصید الفرّار
(ناز برداریٔ جورِ بدایوں)
۱۳۳۳ھ
"جس نے اُگائیں نباتات بالیں ہر بال میں سو دانیں
اور اس سے بھی زیادہ بڑھائے جس کیلئے چاہے"
عطائیں مقتدر غفار کی ہیں
عبث بندوں کے دل میں غل ہے یا غوث
تصنیف لطیف
حجۃ الاسلام حضرت علامہ مفتی محمد حامد رضا خاں
قادری برکاتی بریلوی قدس سرہ
زیر اہتمام صدر الشریعہ حضرت مولانا محمد امجد علی علیہ الرحمہ اعظمی رضوی سنی حنفی قادری برکاتی
ناشر: دار العلوم رضائے خواجہ اجمیر شریف

صفحہ ۱۸۲

بحمدہٖ تعالیٰ

"مسئلہ اذان جمعہ میں بدایونی تحریر کا جواب مُنیر کہ اُدھر کی بے حد سخت زبانیاں دیکھ کر مناسب تھا اسکا تاریخی نام یہ ہوتا"

سَدُّ الفرار علی الصید الفرار

۱۳۳۳ھ

"مگر بعونہٖ تعالیٰ ہم اُنکی روش نہ چلیں گے غصہ کے جواب میں کام تحمل سے لیں گے لہٰذا ز برو بینات میں اسکا نام یہ ہو"

نازبرداری جورِ بدایوں

۱۳۳۳ھ

"تحریر مبارک "تعبیر خواب" میں دو فتوائے بدایوں در بارۂ اذان پر نمبروار پچاس رد تھے "شافی جواب" میں انتالیس رد کو ہاتھ نہ لگایا گویا دیکھے ہی نہیں اور گیارہ پر وہ نام جواب کیا کہ صدہا کمالات جہل ومکابرہ وتناقض وافترا کو جلوہ دیا۔ اس مبارک رسالے میں چھ سو پینتیس رد ہیں۔ جو انصاف سے دیکھے اُس پر حق صاف روشن ہے اور نا منصف کا انصاف واحد قہار کے یہاں ہوگا۔"

اس حصہ کی اخیر دو فصلیں بجائے خود دو نفیس رسالے ہیں

(۱) دو آفت بدایوں کی خانہ جنگی

۱۳۳۳ھ

"بنارسی غیر مقلد کے رد میں بدایوں سے رسالہ "التمہید" شائع ہوا تھا جو روشیں بنارسی نے انکے مقابل برتیں اور انھوں نے اُس پر رد کیے بعینہٖ بعینہٖ بلا فرق سر مو وہی روشیں خود انھوں نے ہمارے مقابل برتیں۔ لہٰذا اس فصل میں انھیں کی ۵۵ عبارتوں سے انھیں کی تحریر "شافی جواب" کا رد ہے۔

(۲) نکس اباطیل مدرسۂ خرما

۱۳۳۳ھ

"بہزار افسوس کہا جاتا ہے کہ حضرت تاج الفحول کے بعد مدرسہ بدایوں کے عقائد واعمال سب متزلزل ہوگئے۔ انکی ماہواری تحریروں "شمس العلوم" و "مذاکرہ علمیہ" سے پونے دو سو قول اس میں انتخاب کیے ہیں جو خلاف شریعت وخلافِ اہلِ سنت وخلافِ اسلام واقع ہوئے ہیں۔ آخر میں گرامی برادروں کو توبہ کی ہدایت ہے۔

تصنیف لطیف:

عالی جناب مولانا مولوی محمد المعروف بحامد رضا خان قادری نوری سلمہ الرحمٰن

مطبع اہلِ سنت وجماعت واقع بریلی میں طبع ہوا

مولوی حکیم ابو العلا محمد امجد علی نے اپنے اہتمام سے چھاپ کر شائع کیا

آغاز طبع ۲۷ ذی الحجہ ۱۳۳۳ھ

نام کتاب : سَدُّ الفِرَارِ عَلَی الصَّیْدِ الفَرَّارِ (نازبرداریِ جورِ بدایوں)
مصنف : حجۃ الاسلام حضرت علامہ مفتی محمد حامد رضا خاں قادری برکاتی بریلوی قدس سرہٗ
زیر اہتمام : صدر الشریعہ حضرت مولانا محمد امجد علی رحمۃ اللہ علیہ اعظمی رضوی سنی حنفی قادری برکاتی
صفحات : 208
تعداد : 1100
ہدیہ : -/100 روپے
بتعاون بفیضان خواجہ اعظم السجزی الاجمیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ وارضاہ
اشاعت اول: ۱۳۳۳ھ
سن طباعت : 2009ء اشاعت دوم
ناشر : شعبۂ نشر و اشاعت دار العلوم رضائے خواجہ، اجمیر شریف

ملنے کے پتے

۱ دار العلوم رضائے خواجہ، مسجد بڑی ہتائی، امام باڑہ روڈ، محلہ شور گران، درگاہ معلی، اجمیر شریف راجستھان۔ پن نمبر 305001 فون نمبر:0145-2623012 موبائل نمبر:09414355399
۲ الہدیٰ پبلی کیشنز، مفتی والان، دریا گنج، نئی دہلی ۔۲
۳ جیلانی بکڈپو، مٹیا محل، جامع مسجد، دہلی ۔۶
۴ فیضان سنجری فاؤنڈیشن، منیش مارکیٹ، ممبئی
۲ حضرت مولانا محمد ادریس صاحب، دار العلوم حشمت الرضا، بیگم گنج، کانپور۔
۳ مفتی محمد معصوم الرضا، پپر اماہم، ضلع گونڈہ، یوپی۔
۴ مولانا نازر تاب رضا، دار العلوم حشمت الرضا، محلہ حشمت نگر، پیلی بھیت۔ یوپی
۵ سید محمد اسلم واسقی، خانقاہ واسقیہ اشرفی، نشاط گنج، بریلی شریف۔ یوپی
۶ محمد شاہد نقشبندی، دار العلوم فیضانِ غریب نواز، حشمت کالونی، چتوڑگڑھ

◆◆◆

تقسیم کار

تاج الشریعہ پبلکیشنز مٹیامحل، جامع مسجد، دھلی

سد الفرار کے مطالعہ سے ناظرین اہلِ سنت کو بخوبی علم ہو جائے گا کہ ہمارے اکابر کسی فرعی مسئلہ میں بھی جب اختلاف فرماتے، تو نفسِ امارہ کی بالا دستی، آپس میں ایک دوسرے کی کردار کشی، دل آزاری، دل شکنی جیسی برائیوں اور ذاتیات سے مبرا ہو کر صرف اور صرف رضائے مولیٰ کے لئے ہی اپنی زبانیں کھولتے اور احقاقِ حق میں قلم اٹھاتے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے زبانِ حق ترجمان سے نکلا ہوا ایک ایک جملہ اور قلم حق رقم سے لکھا ہوا ایک ایک لفظ مؤثر ہو کر باعثِ انقلاب ہوتا ہے۔ اعلیٰ حضرت عظیم البرکت قدس سرہ نے کیا خوب فرمایا ہے۔

"تاریک دل والے دوسروں کی فضیلت پر حسد کرتے ہیں اور اہلِ کمال جب دیکھتے ہیں کہ ہمیں اس عظیم مقام تک رسائی حاصل نہیں تو وہ اس عظیم محبوب کی طرف اپنی نسبت کرنے کو پسند کرتے ہیں۔"

اس موقعہ پر دار العلوم معینیہ عثمانیہ درگاہِ معلیٰ حضور غریب نواز رضی اللہ عنہ اجمیر شریف کے صدر المدرسین حضرت مولانا محمد بشیر القادری صاحب کا شکریہ ادا کرنا بھی ضروری ہے جنھوں نے سد الفرار کی عربی عبارات پر اعراب داخل کرکے عوامِ اہلِ سنت کو غلط عبارت پڑھنے سے بچایا۔ اللہ عزوجل ان کو اور انکے تمام معاونین کو بہتر جزا عطا فرمائے۔ حتی المقدور اس کتاب کو اغلاطِ کتابت سے بچانے کی کوشش کی گئی ہے۔ تاہم قارئین کرام کو کہیں کوئی غلطی نظر آئے تو دار العلوم رضائے خواجہ کے شعبہ نشر و اشاعت کے پتہ پر مطلع فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

رابطے کا پتہ

ارشاد احمد مغربیقادری چشتی رضوی

دار العلوم رضائے خواجہ، مسجد بڑی ہتائی، امام باڑہ روڈ، محلہ شورگران، درگاہ معلیٰ،

اجمیر شریف راجستھان۔ پن نمبر: 305001

فون نمبر: 0145-2623012 موبائل نمبر: 09414355399

باسمہ تعالیٰ

احقاقِ حق کا نشان جلی

حضرات گرامی! سب پر ظاہر و باہر ہے کہ تخلیق انسانی کیساتھ تخلیف انسانی بھی کارفرما نظر آتی ہے۔ اختلاف، افلاس کا مارا ہے تو عذاب اور اخلاص سے بھرا ہے تو رحمت، افکار واذھان کے تعمیری اختلاف امت کیلئے رحمت ثابت ہوتے ہیں۔ ہدایت کے چشمے نکلتے ہیں، ضلالت کی راہیں مسدود ہوتی ہیں، ظلمات سے نجات ملتی ہے، نور کی لہریں جاری ہوتی ہیں۔

مگر جب اختلاف تعمیر کی جگہ تخریب کا روپ لے لے، اصلاح کی جگہ فساد کا رنگ دھارن کر لے، راہ مستقیم سے ہٹ کر گمرہی اختیار کر لے تو ایسا اختلاف امت کیلئے باعث ہلاکت بن جاتا ہے۔ اس حقیقت کو تاریخ کے صفحات میں تلاش کیا جا سکتا ہے۔

تمام شعبہ ہائے زندگی میں اختلاف کا وجود فکر انسانی کی عقدہ کشائی اور تحقیقی عنصر کی گتہ واکرنے میں ممد و معاون ہوتا ہے بشرطیکہ اختلاف کا دھارا مثبت ہو، جہاں ذات سے ذات کا ٹکراؤ نہیں ہوتا بلکہ بات پر بات رکھکر حق کشائی کی جاتی ہے، یہی ہمارے اکابرین کا تعامل و توارث رہا ہے۔ زیر نظر کتاب ''سدّ الفرار'' اسی تعمیری و فقہی اختلاف کی عطا ہے۔ نماز جمعہ کی اذان ثانی مسجد کے اندر منبر کے قریب ہو یا بیرون مسجد خطیب کے سامنے۔

اس فقہی مسئلہ کے اختلاف نے دو اسکول قائم کر دئے اور دونوں ہمارے ہیں مگر بہر حال حق وصواب کسی ایک ہی کیساتھ ہوگا۔ مسئلہ مذکور پر **القول الاظہر** مصنفہ حضرت علامہ معین الدین اجمیری علیہ الرحمہ نے لکھی اور اسکی اشاعت مجلس اشاعت العلوم حیدر آباد سے جاری رہی۔ جبکہ اسی اذان ثانی پر اکابرین بدایوں سے اختلاف سامنے آیا تو حجۃ الاسلام حضرت علامہ حامد رضا خان قادری (صاحبزادۂ اکبر امام احمد رضا) نے دلائل و براہین پر مشتمل ''سدّ الفرار'' لکھی تقریباً سو سال گذر گئے۔ بات آئی گئی ہو گئی۔ مگر **القول الاظہر** کی مسلسل اشاعت سے ہماری نئی نسل، اکابرین کے ایک ہی طبقہ کی بات سنتی رہی اور مسئلہ مذکور میں اسی کو حق وصواب گردانتی رہی اکابرین کے دوسرے طبقہ کی حقائق سے بھری باتیں لائبریری کی زینت بن کے رہ گئی تھیں۔ اسی مافات کی تلافی کی پاکیزہ نیت نے گدائے خواجہ علامہ حافظ محمد ارشاد مغربی رضوی چشتی سلمہ کے حساس ضمیر کو جھنجھوڑا اور ''سدّ الفرار'' زیور طبع سے آراستہ پیراستہ آپ کے زیر مطالعہ آ گئی ہے۔ جو

دوسری چال۔ باقی ۲۲ میں سے بھی آدھے بے تکان ہضم	۶۳
فصل ششم۔ مسلمانو! دیکھنا ۵۰ بلکہ ۶۶ میں صرف ۱۱ کے جواب کا نام کیا اور اس میں کن کن کمالات کو جلوہ دیا	۶۵
مدرسہ خرما کی اور شدید تحریفیں کہ وہابی تحریفات کے بھی کان کتریں	۷۵
نافع وجامع حکایت	۸۰
واجب الملاحظہ	۹۳
جناب مولانا اور تمام علمائے اہلسنّت سے اللہ عزوجل کے لئے ایک شہادت طلب۔	۹۷
عوام بھائیوں پر حق کھلنے کا سامان۔ تحریرات بدایوں کی تحریفوں، قطع بریدوں، خیانتوں، خانہ ساز عبارتوں کی فہرست۔	۹۸
فصل ہفتم۔ رسالہ مسمی بہ "دو آفت بدایوں کی خانہ جنگی ۱۳۳۳ھ" یعنی ردِ مزید بطرزِ جدید کہ خود مدرسہ خرما کا رسالہ 'التعہید' اس تحریر بدایوں کا ردِ شدید۔	۱۰۴
مدرسہ خرما میں علم کی توہین	۱۱۶
مدرسۂ خرما نے علم الٰہی کو عاجز وجاہل کہا	۱۱۷
آپ پر توبہ چھاپ کر شائع کرنا لازم ہے	۱۱۸
مدرسہ خرما میں اللہ عزوجل کی طرف جہل کی نسبت	۱۱۸
مدرسۂ خرما نے اللہ عزوجل کو مرکب محتاج بتایا	۱۱۹
فصل ہشتم۔ ہمارے رسالہ کے حصہ دوم کا ذکر اور ایک اشد ضروری دینی نصیحت سے عاقبت گرامی برادرم کی فکر	۱۲۶
تحریراتِ بدایوں میں خلافِ اسلام کلمے	۱۲۹
مدرسۂ بدایوں سے اکابر ائمہ واولیا وعلما پر کفر کا الزام	۱۳۰

مدرسۂ بدایوں سے خود حضرت تاج الفحول بدایونی پر الزام کفر	۱۳۲
مدرسۂ بدایوں کا حضرت تاج الفحول و جملہ ائمہ اہلِ سنت پر دوسرا الزام کفر	۱۳۳
بدایونی "تحریر شافی" کا جناب مولانا عبد المقتدر صاحب پر اشد کفر کا الزام	۱۳۴
برادرم پر بحکم شرع کیا کیا لازم	۱۳۵
مستہزئین کا ذکر اور معتقدین مولانا سے ضروری گزارش	۱۳۶
رسالہ "نکس اباطیل مدرسۂ خرما ۱۳۳۳"	۱۳۷
اللہ تعالیٰ و انبیا و ملائکہ پر مدرسہ خرما کے حملے	۱۳۸
غوث اعظم و امام اعظم و امام رازی و امام غزالی پر مدرسۂ خرما کے افترا اور حملے	۱۳۹
مدرسۂ خرما میں ائمہ اہلِ سنت کی تکفیر	۱۴۱
مدرسۂ خرما کے اللہ تعالیٰ پر حملے	۱۴۱
مدرسۂ خرما میں معتزلہ کی تقلید	۱۴۱
ملائکہ کو حی لا یموت مانا اور سخت بد عقلیوں کی تقریر گڑھ کر امام رازی پر افترا کر دیے	۱۴۲
نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ خرمائی برتاؤ	۱۴۳
مدرسۂ خرما میں نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو صریح گالی	۱۴۴
یہاں نہ صرف مدرسۂ خرما بلکہ ہر ناظر و سامع کے ایمان کا امتحان	۱۴۵
مدرسۂ خرما میں نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بے قدری	۱۴۷
مدرسۂ خرما میں غیر مقلدی کی تعلیمیں	۱۴۷
مدرسۂ خرما کی انوکھی تسلیم کہ اذانِ خطبہ دروازۂ مسجد پر کہنا فرض ہے جو اندر کہے مشرک ہے	۱۴۸
مدرسۂ خرما میں آیاتِ قرآن کا انکار اور دیدار الٰہی کی سخت توہین	۱۴۹
مدرسۂ خرما میں ضروریات دین کی تراش خراش	۱۵۰

مضمون	صفحہ
مدرسۂ خرما میں لاکھوں ائمہ کی تکفیر	۱۵۷
مدرسۂ خرما میں انبیا کے ساتھ برتاؤ	۱۵۱
مدرسۂ خرما میں صفاتِ الٰہیہ کے ساتھ برتاؤ	۱۵۲
مدرسۂ خرما میں معتزلی قول	۱۵۳
ایمانِ قیامت میں مدرسۂ خرما کی تراش	۱۵۳
مدرسۂ خرما میں آخرت کی مذمت اور دنیا کی تعریف، کافروں کو معزز سمجھنا اور مسلمانوں کو ذلیل	۱۵۲
اللہ و رسول و ملائکہ کے کلام دل سے گڑھ لیے اور نسبت کردیے	۱۵۵
مدرسۂ خرما کے نزدیک مخلوقات اللہ سے پوشیدہ و غائب ہیں	۱۵۶
اعتقاد مدرسۂ خرما کہ ہم اللہ کو دیکھتے ہیں وہ ہمیں نہیں دیکھتا	۱۵۷
مدرسۂ خرما میں دین سے تمسخر کچھ برا نہیں	۱۵۷
آدم علیہ الصلاۃ والسلام اور جنت سے مدرسۂ خرما کی گستاخی	۱۵۸
مدرسۂ خرما میں کلمۂ طیبہ کا صدق باطل	۱۵۹
مدرسۂ خرما کے طور پر کلمۂ طیبہ کے معنی خود نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نہ سمجھے	۱۵۹
اللہ و رسول کے ساتھ مدرسۂ خرما کی گستاخیاں	۱۶۰
مدرسۂ خرما میں فاروق اعظم پر تہمت اور اُنکے ساتھ گستاخیاں	۱۶۲
اللہ و سرکارِ غوثیت کے ساتھ مدرسۂ خرما کا برتاؤ	۱۶۳
مدرسۂ خرما میں نصاریٰ کا اتباع	۱۶۳
مدرسۂ خرما میں خارجیوں کی تقلید	۱۶۳
مدرسۂ خرما کافر کو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا محمود بتائے	۱۶۳
فائدہ۔ سکندر کافر تھا اور ذوالقرنین نیک بندے	۱۶۵
مدرسۂ خرما نے نبی مان کر پہلے ظالم کہا	۱۶۵

مدرسۂ خرما کا اقرار کہ اُس نے حدیث کا خلاف کیا، اہلِ سنت کا خلاف کیا، غیر نبی کو نبی کہا۔	۱۶۶
انجیل و قرآن مجید پر خرمائی حملے	۱۶۶
اللہ عزوجل پر خرمائی حملے	۱۶۷
نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر خرمائی حملے	۱۶۷
صدیق اکبر پر خرمائی افترا	۱۶۸
اللہ عزوجل پر خرمائی حملہ	۱۶۸
اسلام پر خرمائی حملے	۱۶۸
کلام اللہ پر خرمائی حملے	۱۶۹
اللہ و رسول و قرآن و اسلام و معظمانِ دینی پر مدرسۂ خرما کی بعض اور زبان درازیاں	۱۷۰
اللہ عزوجل پر خرمائی زبان درازیاں	۱۷۰
قرآنِ عظیم پر خرمائی حملے	۱۷۱
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر خرمائی سخت سخت حملے	۱۷۲
فاروقِ اعظم و مولیٰ علی و صحابہ کرام پر خرمائی حملے	۱۷۴
مدرسۂ خرما میں حضرت اویس قرنی کی تکفیر	۱۷۵
اللہ عزوجل پر خرمائی حملے	۱۷۵
نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر خرمائی حملے	۱۷۵
فائدہ۔ صلعم وغیرہ لکھنا سخت ناجائز ہے	۱۷۷
اسلام پر خرمائی حملے	۱۷۸
مدرسۂ خرما میں وجودِ خدا سے انکار	۱۷۸
مدرسۂ خرما کے نزدیک اسلام میں جو کچھ ہے فریب ہے	۱۷۹

امام اعظم پر خرمائی زبان درازیاں	۱۷۹
غوث اعظم پر خرمائی حملے	۱۸۰
اکابر چشت پر خرمائی حملے	۱۸۰
مدرسۂ خرما میں اللہ تعالیٰ کی طرف نسبتِ ظلم	۱۸۱
مدرسۂ خرما کے نزدیک احکام اسلام چھبل اور اُدھم	۱۸۱
مدرسۂ خرما میں نجس شراب کی کمال تعریف وترغیب	۱۸۲
نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر خرمائی حملہ	۱۸۳
مدرسۂ خرما میں صحابہ کرام وامام محمد وامام غزالی وائمہ سلف وائمہ حنفیہ سب پر الزامِ کفر	۱۸۳
فتوائے بدایوں سے تمام جہان کے مسلمان کافر	۱۸۵
فتوائے بدایوں سے سارا بدایوں بھی کافر	۱۸۶
مدرسۂ خرما میں حضرت تاج الفحول کی تیسری تکفیر	۱۸۶
مدرسۂ خرما میں مولانا عبدالمقتدر صاحب کی دوبارہ تکفیر	۱۸۷
دست بستہ معروض کہ یہ ۱۳۵ رد ہیں۔ نمبر وار سب کا جواب عطا ہو ورنہ آپ ہی کے رسالہ ''التمہید'' کے اقوال آپ کے رد کو بس ہونگے	۱۸۸
حضرات بدایوں کو خود رسالہ بدایوں کی ہدایتیں	۱۸۹
تکملہ۔ اللہ ورسول وائمہ پر مدرسۂ خرما کے باقی افتراؤں کا شمار	۱۹۱
ہمارے پچاس سوالات ''تعبیر خواب''	۱۹۴
تمام علمائے اہلِ سنت کی خدمات عالیہ میں معروض	۲۰۱